



سوال

(307) پدری بہنوں کا ترکہ میں حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا جس کی شادی نہیں ہوئی تھی اس کا کوئی بہن بھائی بھی نہیں ہے صرف ایک سوتیلی والدہ زندہ ہے اور تین پدری بہنیں بقید حیات ہیں اس کی جائیداد تقسیم کیسے ہوگی۔ (مقبول حسین بہاولپور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسئلہ کلامہ کی ہے اس کی سوتیلی ماں جائیداد سے محروم ہے کیوں کہ اس کا فوت ہونے والے کے ساتھ کوئی نسبی رشتہ نہیں ہے البتہ پدری بہنیں اس کی شرعی وارث ہیں قرآن کریم نے اس قسم کی بہنوں کا حصہ متعین کیا ہے ذوالفروض ہونے کی حیثیت سے انہیں 3/2 ملتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اگر دو بہنیں ہیں تو انہیں میت کی جائیداد سے دو تہائی ملے گا۔ (النساء 176)

دو سے زائد بہنوں کا بھی یہی حکم ہے صورت مسئلہ میں تینوں بہنوں کو کل جائیداد سے دو تہائی ذوالفروض کی حیثیت سے ملے گا اور باقی ایک تہائی بھی انہی پر رد کر دیا جائے گا کیوں کہ اور کوئی وارث موجود نہیں ہے سہولت کے پیش نظر کل جائیداد کے 3 حصے لے لیے جائیں پھر ہر ایک بہن کو ایک ایک حصہ دے دیا جائے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 329

